مطالعہ پاکستان (لازمی)	انٹر (پارٹ-II)	پرچہ II : (انشائیہ طرز)
وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	2020ء (دوسرا گروپ)	کل نمبر: 40

(حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) سر سید احمد خان نے سائنٹیفک سوسائٹی کب اور کیوں بنائی؟

جواب: 1863ء میں غازی پور میں سر سید نے سائنٹیفک سوسائٹی کے نام سے ایک ادارہ بنایا۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد مغربی زبانوں میں لکھی گئی کتب کے اُردو زبان میں تراجم کرانا تھا۔

(ii) 1946ء کی عبوری حکومت کے کوئی دو مسلم لیگی وزرا کے نام لکھیے۔

جواب: 1946ء کی عبوری حکومت میں شامل دو مسلم لیگی وزرا کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- لیاقت علی خان 2- عبدالرب نشتر

(iii) پاکستان اور بھارت کے مابین پانی کا تنازعہ کس طرح حل کیا گیا؟

جواب: پاکستان اور بھارت کے مابین پانی کے تنازعے پر عالمی بینک نے صورتِ احوال کا جائزہ لے کر پاکستان کی مدد کا اعلان کیا۔ کثیر رقوم مختص کی گئیں اور کافی غور و فکر کے بعد عالمی بینک کی مدد سے دونوں ممالک میں ایک معاہدہ "سندھ طاس" طے پا گیا۔ تین دریاؤں (راوی، ستلج اور بیاس) پر بھارت کا حق مان لیا گیا، اور دوسرے تین دریا (سندھ، جہلم اور چناب) پاکستان کو سونپ دیے گئے۔

(iv) بھارت نے کس طرح ریاست حیدر آباد دکن پر قبضہ کیا؟

جواب: اس ریاست کا حکمران "نظام حیدر آباد دکن" مسلمان تھا جبکہ عوام کی اکثریت کا تعلق ہندو اِزم سے تھا۔ نظام مسلمان ہونے کے ناطے چاہتا تھا کہ پاکستان سے الحاق کرلے، لیکن بھارتی حکومت نے سخت دباؤ ڈالا۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے بھارت کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے نظام کو مجبور کیا کہ وہ اپنی ریاست کی جغرافیائی حیثیت کو دیکھتے ہوئے بھارت سے الحاق کرے۔

نظام اس پر رضامند نہ ہوا۔ وہ آزاد اور خود مختار ریاست کے قیام کے بارے میں سوچنے لگا۔ وہ بھارت سے الحاق کی دستاویز پر دستخط کرنے کو آمادہ نہیں تھا۔ نظام نے اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کو ایک درخواست بھارتی رویہ کے حوالے سے بھیجی۔ ابھی معاملہ زیرِ غور ہی تھا کہ 11 ستمبر 1948ء کو بھارتی افواج نے دکن پر حملہ کر دیا۔ 17 ستمبر 1948ء کو نظام کی افواج نے ہتھیار ڈال دیے اور بھارت نے ریاست پر قبضہ کر لیا۔

(v) معاشی عدم توازن سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشی عدم توازن سے مراد یہ ہے کہ ہمارے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہو یا ہماری ضروریاتِ زندگی کا حصول آمدن میں ممکن نہ ہو۔

(vi) شمالی پہاڑوں کی اہمیت بیان کیجیے۔

جواب: یہ پہاڑ پاکستان کے شمال میں واقع ہیں، جن کے وجود سے پاکستان کی شمالی سرحد محفوظ ہے۔ یہ پہاڑ بحیرۂ عرب اور بحیرۂ بنگال سے آنے والی ہواؤں کو روکتے ہیں اور برف باری اور بارش کا موجب بنتے ہیں۔ ان کی چوٹیاں سارا سال برف سے ڈھکی رہتی ہیں، جن سے ہمارے دریاؤں کو سارا سال پانی ملتا ہے۔ ان پہاڑوں سے قیمتی لکڑی حاصل کی جاتی ہے۔ ان پہاڑوں میں بہت سے صحت افزا مقام ہیں، جہاں لوگ سیر و سیاحت کے لیے جاتے رہتے ہیں، جن میں مری، ایوبیہ، نتھیا گلی، کاغان، وادیٔ لیپا، سکردو، وادیٔ سوات، کالام، وادیٔ نیلم، باغ، ہنزا، چترال، چالاس اور گلگت وغیرہ شامل ہیں۔

(vii) بنگلہ دیش کس طرح قائم ہوا؟

جواب: صدر ایوب خان اپنے خلاف عوامی تحریک کے نتیجے میں 25 مارچ 1969ء کو مستعفی ہو گئے۔ جنرل محمد یحییٰ خان نے ملک میں مارشل لاء لگا کر آئین کو منسوخ کر دیا۔ جنرل یحییٰ خان نے دسمبر 1970ء میں اسمبلیوں کے انتخابات کروائے۔ انتخابات کے نتیجے میں مشرقی پاکستان میں شیخ مجیب الرحمٰن اور مغربی پاکستان میں ذوالفقار علی بھٹو کو اکثریت حاصل ہو گئی۔ بدقسمتی سے

اقتدار کی منتقلی کا کوئی سمجھوتہ طے نہ پاسکا اور ہندوستان کی مداخلت کی وجہ سے 16 دسمبر 1971ء کو مشرقی پاکستان الگ ہو کر بنگلہ دیش بن گیا۔

(viii) وفاقی وزیر اور وزیرِ مملکت میں فرق واضح کیجیے۔

جواب : وفاقی وزیر وزارت کا سیاسی سربراہ ہوتا ہے، جو وزارت اور وزیرِاعظم کے درمیان ایک رابطہ کی حیثیت رکھتا ہے اور ایوان میں اپنی وزارت کی نمائندگی کرتا ہے نیز اپنی وزارت پر کیے گئے سوالات کے جوابات دیتا ہے؛ جبکہ وزیرِ مملکت ڈویژن کا سیاسی سربراہ ہوتا ہے، جو اپنی ڈویژن اور وزیرِاعظم کے درمیان رابطہ کے طور پر کام کرتا ہے۔ پارلیمنٹ میں اپنی ڈویژن کی نمائندگی کرتا ہے اور اس پر اُٹھائے گئے ہر سوال کا جواب دیتا ہے۔

(ix) ڈینگی بخار سے بچاؤ کی دو تدابیر تحریر کیجیے۔

جواب : ڈینگی بخار کی دو احتیاطی تدابیر درجِ ذیل ہیں:

1- جن برتنوں میں پانی ہو اُن کو مناسب طریقے سے ڈھانپ کر رکھیں۔ پانی کو فرش، گلدان اور گملوں وغیرہ میں کھڑا نہ رہنے دیں۔

2- مچھر مار کوائل، میٹ اور سپرے کا استعمال کریں۔

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) ثقافت کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب : ثقافت کے لغوی معنی کسی شے یا ذات کی ذہنی وجسمانی نشوونما اور اصلاح کے ہیں۔

(ii) سندھی زبان کے چار شعرا کے نام لکھیے۔

جواب : سندھی زبان کے چار شعرا کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ 2- سچل سرمستؒ

3- مرزا قلیچ بیگ 4- مخدوم محمد ہاشم

(iii) پنجابی زبان کے چار شعرا کے نام لکھیے۔

جواب : پنجابی زبان کے چار شعرا کے نام درج ذیل ہیں:

1- بابا فرید گنج شکرؒ
2- شاہ حسینؒ
3- سلطان باہوؒ
4- بلھے شاہؒ

(iv) جمہوریت کا قیام کیوں ضروری ہے؟

جواب : جمہوریت قومی اتحاد پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جس ملک میں جمہوریت ہوگی' وہاں تمام طبقات اپنے آپ کو مساوی سمجھیں گے اور مایوسی سے دور رہیں گے۔ احساسِ جمہوریت' قومی یکجہتی و سالمیت پیدا کرنے میں بڑا مددگار ثابت ہوتا ہے۔

(v) پاکستان کی چار اہم درآمدات کے نام لکھیے۔

جواب : پاکستان کی چار اہم درآمدات کے نام درج ذیل ہیں:

1- ہر قسم کی مشینری
2- ٹرانسپورٹ کا سامان
3- کھادیں
4- کیمیکلز

(vi) ادائیگیوں کا توازن کیسے دُرست ہو سکتا ہے؟

جواب : ترقی پذیر ممالک کا ادائیگیوں کا توازن عموماً خسارے کا شکار رہتا ہے' جس کی وجہ سے برآمدات میں کمی اور درآمدات میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس خسارے کو ختم کر کے ادائیگیوں کا توازن دُرست کیا جانا ضروری ہے' لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ بہتر معاشی منصوبہ بندی کر کے درآمدات اور برآمدات میں توازن اور استحکام پیدا کیا جائے۔

(vii) اسلام نے خواتین کو کون سے حقوق دیے؟

جواب : اسلام سب کے لیے ''مساوات'' کا درس دیتا ہے۔ چودہ سو سال قبل اسلام نے انقلابی نوعیت کے حقوق عطا کیے' جس کے تحت:

1- خواتین وراثت کی حق دار بن سکتی ہیں۔

2- وہ تعلیم حاصل کر سکتی ہیں۔

3- اپنی مرضی سے شریکِ حیات کا انتخاب کر سکتی ہیں۔

4- اپنی عزت و وقار کے تحفظ کا حق رکھتی ہیں حتیٰ کہ خاوند سے علیحدگی (خلع) کا حق بھی استعمال کر سکتی ہیں۔

(viii) وزارتِ خارجہ کیا فرائض سرانجام دیتی ہے؟

جواب : پاکستان کی وزارتِ خارجہ، خارجہ پالیسی تشکیل دیتے ہوئے بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وزارتِ خارجہ میں عام طور پر خارجہ پالیسی کے ماہرین اور اعلیٰ پایہ کے بیوروکریٹ ہوتے ہیں۔ یہ خارجہ پالیسی کے بنیادی مقاصد اور اصولوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے خارجہ پالیسی تیار کرتے ہیں۔ یہ خارجہ پالیسی کی ترجیحات کو سامنے رکھتے ہوئے پالیسی کے منصوبے و پروگرام بناتے ہیں اور خارجہ پالیسی کی تشکیل کے ضمن میں انتظامی تکون کی رہنمائی کرتے ہیں۔

(ix) انتظامی تکون سے کیا مراد ہے؟

جواب : انتظامی تکون سے مراد قومی سطح کے تین اہم انتظامی عہدے یعنی صدرِ پاکستان، وزیرِاعظم پاکستان اور فوج کا سربراہ ہیں۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کی تشکیل کے ضمن میں انتظامی تکون اہم کردار ادا کرتی ہے۔

(حصہ دوم)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو (2) کے جوابات لکھیے۔

سوال :4- پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت بیان کیجیے۔ (8)

جواب : جواب کے لیے دیکھیے 2018ء (دوسرا گروپ)، سوال نمبر 4۔

سوال :5- قراردادِ مقاصد کے اہم نکات اور اہمیت تحریر کیجیے۔ (8)

جواب :

قراردادِ مقاصد

پاکستان کے پہلے وزیرِاعظم لیاقت علی خان نے پہلی دستور ساز اسمبلی میں قراردادِ مقاصد پیش کی، جو 12 مارچ 1949ء کو منظور ہوئی۔ اس کی منظوری سے پاکستان کو اسلامی جمہوریہ بنانے کے لیے ایک راستہ متعین ہو گیا۔ قراردادِ مقاصد کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

1- اللہ تعالیٰ کی حاکمیت:

تمام کائنات پر اقتدارِ اعلیٰ (حاکمیت) کا مالک صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ وہ یہ اختیار پاکستان کے مسلمانوں کو تفویض کرتا ہے، جو اسے مقدس امانت کے طور پر اللہ کی مقرر کردہ حدود کے مطابق استعمال کریں گے۔

2- اسلامی اصولوں کی پابندی:

ریاست اپنے اختیارات کا استعمال عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے کرے گی۔ جمہوریت، آزادی، مساوات، رواداری اور معاشرتی انصاف کے اسلامی اُصولوں کو ملک میں نافذ کیا جائے گا۔

3- اسلامی طرزِ حیات:

مسلمانوں کو انفرادی اور اجتماعی شعبوں میں اپنی زندگیاں قرآن و سنت کی تعلیمات کی روشنی میں گزارنے کے قابل بنایا جائے گا۔

4- اقلیتوں کے حقوق:

غیر مسلم اقلیتوں کو اپنے مذہب اور عقائد پر عمل کرنے اور اپنی ثقافت اور روایات کو ترقی دینے کی مکمل آزادی ہوگی۔ اقلیتوں اور دیگر پسماندہ طبقوں کے جائز حقوق کی حفاظت کا انتظام کیا جائے گا۔

5- وفاقی نظام:

ملک میں وفاقی نظامِ حکومت قائم کیا جائے گا، جس میں صوبوں کو مقررہ آئینی حدود میں خودمختاری حاصل ہوگی۔

6- بنیادی حقوق:

عوام کو تمام بنیادی حقوق حاصل ہوں گے۔ مزید برآں فکر و اظہار اور عقیدے و عبادات کے علاوہ تنظیم سازی کی بھی آزادی ہوگی۔

7- آزاد عدلیہ:

عدلیہ اپنے کاموں میں بالکل آزاد ہوگی اور بغیر کسی دباؤ کے کام کرے گی۔

قراردادِ مقاصد کی اہمیت:

(i) قراردادِ مقاصد کا منظور ہونا آزادی کے بعد پہلا بڑا قدم تھا، جس کو پہلی دستور ساز اسمبلی نے سرانجام دیا۔ اس کی منظوری سے جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کو قیامِ پاکستان کا مقصد حاصل ہوگیا۔

(ii) قراردادِ مقاصد کو پاکستان کی دستور سازی کی تاریخ میں میگنا کارٹا کی حیثیت حاصل ہوگئی۔ اس کو پاکستان کے تینوں دساتیر میں دیباچہ کے طور پر شامل کیا گیا اور اسی کے متعین کیے ہوئے اسلامی اُصولوں کو تمام دساتیر میں اپنایا گیا۔

(iii) قراردادِ مقاصد کی منظوری سے مسلمانوں کے نمائندوں نے جمہوریت کے سنہری اُصولوں کو اپنالیا۔ اسلامی ریاست کو جغرافیائی، نسلی اور قومی حدود سے بلند کرتے ہوئے انسانی بنیادوں پر تعمیر کرنے کا عزم کیا۔

سوال :6- پاکستان اور بھارت کے تعلقات کا جائزہ لیجیے۔ (8)

جواب : جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2017ء (دوسرا گروپ)، سوال نمبر 6۔